تعارف و تبصرۂ کتب

(ادارہ)

منہاج السنن شرح جامع السنن للترمذی (عربی) ازمولانا مفتی محمد فرید مدظلہ

پتہ ۔ موتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ ۔ اکوڑہ خٹک ۔ پشاور

استاذنا المحترم حضرت العلامہ مفتی محمد فرید صاحب اٹھارہ سال سے دارالعلوم حقانیہ میں درس و افتاء کی اعلیٰ خدمات انجام دے رہے ہیں ۔ اور اب تو بحمداللہ افتاء کے علاوہ دورہ حدیث کی اہم کتابوں کی تدریس ان سے وابستہ ہے ۔ ان اہم مشاغل کے باوجود تصنیف و تالیف سے بھی شغف ہے ۔ اور کئی ایک کتابیں تالیف کر چکے ہیں ۔ منہاج السنن شرح عربی جامع السنن للترمذی بھی اسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے جس کی تالیف میں فاضل مولف نے اہم شروح حدیث کا نہایت محنت اور عرق ریزی سے مطالعہ کیا اور اس مطالعہ کے خلاصہ اور نچوڑ کو منہاج السنن کی شکل میں مرتب فرمایا جو ایجاز و اختصار کے باوجود بیان مذاہب ، دلائل ، ترجیحات راجح اور ضروری مباحث کو سمیٹے ہے ۔ دراصل طلبہ میں آمالی درس قلم بند کر لینے اور اہم شروح کی مراجعت یہ سب باتیں مفقود ہوتی جارہی ہیں ۔ اس لئے اس انحطاط کے پیش نظر درسی انداز کی اس شرح کا آغاز کیا گیا اور بحمداللہ اختصار کے باوجود یہ کتاب سنن ترمذی کے ضروری مباحث کی عمدہ شرح بن گئی ہے ۔ جو اصلاً طلباء کے لئے لکھی گئی تھی ۔ مگر مدرسین کے لئے بھی اس کا مطالعہ بے حد نافع ہوگا ۔

اس کتاب کی پہلی دو جلدوں پر تبصرہ آچکا ہے ۔ زیر تبصرہ کتاب منہاج السنن کا جزء ثالث ہے ۔ جو ابواب الوتر اور ابواب الزکوٰۃ کو جامع ہے ۔ جس کے آخر میں مولف نے جامع السنن کے صحیح حسن غریب ، الحسن الصحیح ، حسن غریب ، الحسن والصحیح والغریب وغیرہ روایات کو خود شمار کر کے صحیح تعداد بھی تحریر فرما دی ہے ۔ جو مولف کے اعلیٰ علمی ذوق کی آئینہ دار ہے ۔ اور آخر میں " فتح المنعم بشرح مقدمہ صحیح مسلم کے نام باون صفحات کا ایک رسالہ بھی ملحق کر دیا ہے جس میں صحیح مسلم کے مقدمہ اور مشکل مقامات کی آسان عربی زبان میں شرح کر دی گئی ہے ۔ جو معلمین و متعلمین اور علمی ذوق رکھنے والوں کے لئے یکساں طور پر مفید ہے (ع ق)

درس ترمذی جلد اول و دوم (اردو) ازمولانا محمد تقی عثمانی ۔ جلد اول صفحات ۵۲۸ جلد دوم صفحات ۶۶۶

قیمت جلد ۱ /۵۰ روپے جلد ۲ /۶۵ روپے ۔ پتہ ۔ دارالعلوم کراچی ۱۴

جامع السنن للترمذی حدیث کی مشہور کتاب ہے ۔ یہ کتاب بیک وقت جامع بھی ہے اور سنن بھی جس میں امام ترمذیؒ نے بیان مذاہب ، فقہاء کے بنیادی مستدلات اور پھر حدیث کے درجۂ استناد کو بالالتزام